454

آیات نمبر 46 تا 56 میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعوت کا حوالہ۔ مشرکین کو انتباہ کہ جس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو حق کی دعوت دی لیکن اس کے انکار پر عذاب الٰہیٰ نے اسے گھیر لیا، اسی طرح مشرکین بھی اسی انجام سے دوچار ہوں گے۔

وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰی بِاٰیٰتِنَاۤ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ وَ مَلَا۠ئِہٖ فَقَالَ اِنِّیۡ رَسُوۡلُ رَبِّ
الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۴۶﴾ اور بلاشبہ ہم ہی نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون
اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا تھا، سو موسیٰ (علیہ السّلام) نے ان لوگوں سے کہا
کہ میں رب العالمین کا بھیجا ہوا رسول ہوں فَلَمَّا جَآءَہُمۡ بِاٰیٰتِنَاۤ اِذَا ہُمۡ مِّنۡہَا
یَضۡحَکُوۡنَ ﴿۴۷﴾ پھر جب موسیٰ (علیہ السّلام) ہماری نشانیاں لے کر ان کے پاس آئے
تو وہ لوگ ان کا مذاق اڑانے لگے وَ مَا نُرِیۡہِمۡ مِّنۡ اٰیَۃٍ اِلَّا ہِیَ اَکۡبَرُ مِنۡ
اُخۡتِہَا ۫ وَ اَخَذۡنٰہُمۡ بِالۡعَذَابِ لَعَلَّہُمۡ یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۴۸﴾ اور ہم جو بھی نئی نشانی
انہیں دکھاتے وہ اپنے سے پہلی نشانی سے بڑھ کر ہوتی تھی اور ہم انہیں مختلف قسم کے
عذابوں میں بھی مبتلا کرتے رہے تاکہ وہ باز آجائیں وَ قَالُوۡا یٰۤاَیُّہَ السّٰحِرُ ادۡعُ
لَنَا رَبَّکَ بِمَا عَہِدَ عِنۡدَکَ ۚ اِنَّنَا لَمُہۡتَدُوۡنَ ﴿۴۹﴾ اور ہر عذاب کے موقع پر وہ
لوگ موسیٰ (علیہ السّلام) سے کہتے کہ اے جادوگر! تیرے رب نے تجھ سے دعا کی
قبولیت کا جو وعدہ کر رکھا ہے، سو ہمارے لئے اس تکلیف کو دور کرنے کی دعا کر، ہم
یقین دلاتے ہیں کہ ہم ضرور راہ راست پر آجائیں گے فَلَمَّا کَشَفۡنَا عَنۡہُمُ
الۡعَذَابَ اِذَا ہُمۡ یَنۡکُثُوۡنَ ﴿۵۰﴾ مگر جیسے ہی ہم ان سے عذاب دور کرتے وہ فوراً

عہد شکنی شروع کر دیتے وَ نَادٰی فِرۡعَوۡنُ فِیۡ قَوۡمِهٖ قَالَ یٰقَوۡمِ اَلَیۡسَ لِیۡ
مُلۡكُ مِصۡرَ وَ هٰذِهِ الۡاَنۡهٰرُ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِیۡ ۚ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۵۱﴾ؕ آخر ایک
روز فرعون نے اپنی قوم کو پکار کر کہا کہ اے میری قوم! کیا مصر کی سلطنت میری نہیں
ہے؟ اور یہ دریا بھی جو میرے محل کے نیچے بہہ رہے ہیں؟ کیا تم دیکھتے نہیں ہو اَمۡ
اَنَا خَیۡرٌ مِّنۡ هٰذَا الَّذِیۡ هُوَ مَهِیۡنٌ ۙ۬ وَّ لَا یَكَادُ یُبِیۡنُ ﴿۵۲﴾ بلکہ حقیقت یہ ہے
کہ میں اس شخص سے کہیں بہتر ہوں جس کی نہ کوئی عزت ہے اور نہ وہ واضح طور سے
گفتگو کر سکتا ہے فَلَوۡ لَاۤ اُلۡقِیَ عَلَیۡهِ اَسۡوِرَةٌ مِّنۡ ذَهَبٍ اَوۡ جَآءَ مَعَهُ
الۡمَلٰٓئِكَةُ مُقۡتَرِنِیۡنَ ﴿۵۳﴾ پھر اگر یہ اللہ کا رسول ہے تو اسکے لئے سونے کے کنگن
کیوں نہ اتارے گئے یا اس کے ساتھ فرشتے جمع ہو کر آتے فَاسۡتَخَفَّ قَوۡمَهٗ
فَاَطَاعُوۡهُ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِیۡنَ ﴿۵۴﴾ بالآخر فرعون نے اپنی باتوں سے قوم
کو متاثر کر ہی لیا اور انہوں نے فرعون ہی کا کہنا مانا، بے شک وہ لوگ تھے ہی نافرمان
فَلَمَّاۤ اٰسَفُوۡنَا انۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۵۵﴾ۙ پھر جب ان لوگوں
نے اپنی نافرمانیوں سے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے ان سے انتقام لیا اور ان سب کو غرق
کر دیا فَجَعَلۡنٰهُمۡ سَلَفًا وَّ مَثَلًا لِّلۡاٰخِرِیۡنَ ﴿۵۶﴾ ع پھر ہم نے انہیں ماضی کی ایک
ایسی داستان بنا دیا جو بعد میں آنے والوں کے لئے نمونہ عبرت ہے رکوع [۵]

[#454]

Verses 46 to 56 refer to the invitation of Prophet Moses to Pharoah. The polytheists are warned that just as Prophet Moses called Pharaoh to the truth, but when Pharaoh rejected it, the divine punishment overtook him, similarly, the polytheists will face the same fate if they continue to deny the truth.

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی بِاٰیٰتِنَاۤ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَ مَلَاۡئِہٖ فَقَالَ
اِنِّیْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۶﴾

And indeed, We sent Moses with Our [Miraculous] signs to Pharaoh and his chiefs. So, he said to them, "Indeed, I am the messenger of the Lord of the worlds."

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَاۤ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾

But when he came to them with Our [miraculous] signs, they laughed at them.

وَ مَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ٝ وَ
اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾

And We did not show them a sign, but it was greater than the previous one. And We seized them with torment [after torment] so that they might return [to faith].

وَ قَالُوۡا یٰۤاَیُّهَ السّٰحِرُ ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنۡدَكَ ۚ
اِنَّنَا لَمُهۡتَدُوۡنَ ﴿۴۹﴾

And [whenever a torment seized them], they would say to Moses, "O [learned] magician! Invoke your Lord for us [to relieve us] by virue of what He has covenanted with you. Indeed, we shall [then] surely be rightly guided."

فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُمُ الۡعَذَابَ اِذَا هُمۡ یَنۡكُثُوۡنَ ﴿۵۰﴾

But as soon as We removed the torment from them, at once they would breach their promise.

وَ نَادٰى فِرۡعَوۡنُ فِىۡ قَوۡمِهٖ قَالَ يٰقَوۡمِ اَلَيۡسَ لِىۡ مُلۡكُ
مِصۡرَ وَ هٰذِهِ الۡاَنۡهٰرُ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِىۡ‌ۚ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَؕ ﴿۵۱﴾

And, [one day] Pharaoh called out among his people and said, "O my people! Does not the kingdom of Egypt belong to me, and these rivers flowing beneath me? Do you not see?"

اَمۡ اَنَا خَيۡرٌ مِّنۡ هٰذَا الَّذِىۡ هُوَ مَهِيۡنٌ ۙ وَّ لَا يَكَادُ
يُبِيۡنُ ﴿۵۲﴾

Am I not, then, better than this man who is insignificant and can hardly express himself clearly.

فَلَوۡلَاۤ اُلۡقِیَ عَلَیۡهِ اَسۡوِرَةٌ مِّنۡ ذَهَبٍ اَوۡ جَآءَ مَعَهُ الۡمَلٰٓئِکَةُ مُقۡتَرِنِیۡنَ ﴿۵۳﴾

Then, [if he is truly Allah’s messenger], why have gold bracelets not been sent down upon him? Or why have angels not accompanied him [as an escort]?

فَاسۡتَخَفَّ قَوۡمَهٗ فَاَطَاعُوۡهُ ؕ اِنَّهُمۡ کَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِیۡنَ ﴿۵۴﴾

[At last], he succeeded in influencing his people [to deny the miracles of Moses], and they obeyed him. Indeed, they were a defiantly disobedient people.

فَلَمَّاۤ اٰسَفُوۡنَا انۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۵۵﴾ۙ

So, when they provoked Our wrath [with their disobedience], We took vengeance on them and drowned them alltogether.

فَجَعَلۡنٰهُمۡ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلۡاٰخِرِيۡنَ﴿٥٦﴾ رکوع[۵]

So, We made them a precedent and an example for the later generations.